

Kitab Nagri Special



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Kitab Nagri Special

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

دل آشنا

کتاب نگری اسپیشل

مرحاضہ

قسط نمبر: 3

آپ نے کس سے پوچھ کر میرا نکاح طے کیا "

مجھے اس رشتے سے انکار ہے بی جان میں آپ کی یہ بات ہرگز نہیں مان سکتا "

نظریں کسی کو بے چینی سے اس لمحے ڈھونڈ رہی تھیں آیا کے وہ شائد چاہتا تھا کہ وہ اس کا انکار سنے

دانستہ طور پر وہ اپنی پوزیشن کلیئر کرنا چاہتا تھا

www.kitabnagri.com

جیسے اسے تو فرق پڑے گا نا "

شائد پڑ جائے دل سے آواز آئی تھی

زمر روتے وہاں سے جا چکی تھی

Kitab Nagri Special

زویان نے سب کے سامنے واضح انکار جو کیا تھا بی جان غصے میں تھیں

جبکہ سامیہ اپنی ناکامی پر کھولتے اندر چلی گئیں تھیں

روم میں آتے دوپٹے دور اچھالا تھا اپنے ایئرنگز اور جیولری نوچ کر خود سے دور پھینکی تھی

بری طرح ہونٹ رگڑتے سرخ لپسٹک تک وہ پھیلا چکی تھی آنسو متواتر بہہ رہے تھے

اس کے انکار سے لگا تھا اس کی ذات کی بری طرح نفی ہوئی تھی

اپنا چہرہ شیشے میں دیکھا بے تحاشہ خوبصورت تھی وہ

Kitab Nagri

کیا کام آئی میری خوبصورتی تم نے میری ذات کی نفی کر کے اچھا نہیں کیا ہے زی "

پوری قوت سے شیشے میں وہ پرفیوم کی شیشی مارتے چلائی تھی

وہ جو اپنے روم میں جارہیں تھیں آوازوں سے اس جانب گئیں تھیں

دھیرے سے دروازہ کھولتے اندر کا منظر دیکھا تھا امید کی ایک کرن انہیں پھر سے دکھی تھی

Kitab Nagri Special

اس طرح رونے سے کچھ نہیں ہوگا"

ویسے بہت براہو اتمہارے ساتھ دلی افسوس ہے مجھے"

وہ جو اپنا غصہ چیزوں پر نکال رہی تھی آواز سے پلٹی تھی

آخر کیا کہنا چاہتی ہیں آپ"

وہ پہلے ہی صدمے میں تھی اب تو مزید بھری تھی

کچھ نہیں صرف یہ کہ دیکھو کتنی خوبصورت ہو تم اوپر سے بچپن سے رشتہ طے پھر سب کے سامنے انکار"

www.kitabnagri.com

افسوس"

لوگ لڑکوں کو تو کچھ نہیں بولتے پر لڑکی کا رشتہ ٹوٹنا اسے دنیا کی نظروں میں مجرم ہی تو ٹھہرا دیتا ہے"

لوہا گرم تھا انہیں اپنا وار آسان لگا تھا

Kitab Nagri Special

ان سب باتوں کا مقصد کیا ہے میری کوئی غلطی نہیں
آپ کے بیٹے نے ہی ہمیشہ میری ذات کی نفی کی ہے
آخر کیوں پھر میں کیوں مجرم"

آپ نے کہا تھا بڑی امی وہ اس بار انکار نہیں کرے گا پھر ایسا کیوں"
وہ بال نوچتے پاگل ہو رہی تھی

اسے زاویان کے خواب دکھانے میں زیادہ ہاتھ سامیہ کا ہی تھا

تم ہار نہیں مان سکتی زمر جو تمہارا ہے وہ تمہیں ملنا چاہیے"

وہ اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب"

وہ روتے ابنا سمجھی سے سیدھی ہوئی تھی"

لیکن بڑی امی یہ سب؟

Kitab Nagri Special

اسے ان کی بات مناسب نہی لگی تھی

سوچ لو زوایان چاہیے یا

چاہیے مجھے

ایسا سبق سیکھاؤں گی اسے میں ہمیشہ یاد رکھے گا وہ

نفرت سے اپنی ریجیکشن کا سوچتے وہ آگ بگولا تھی

یہ چیز میں تمہارے ساتھ ہوں میری بہو تم ہی بنو گی

وہ اسے ساتھ لگاتے بولیں ایک شاطر مسکراہٹ لبوں پر رقص تھی

وہ جوان کو اپنا خیر خواہ سمجھ رہی تھی اپنی زندگی میں بھونچال لانے والی تھی

قدموں کی چاپ سے وہ سٹپتاتے اس سے دور ہوئیں تھیں

میں چلتی ہوں اور پریشان نہی ہونا اگر میری بات پر عمل کرو گی تو یقیناً مانو زوایان تمہارا ہی ہو گا

اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑیستے وہ پر سوچ سے تھیں

Kitab Nagri Special

بہت پیاری بچی ہے آپ کی"

زائرہ ان کی بات پر جبر سے مسکرائی تھی

جی یہ پیاری بچی اب آپ کی امانت ہے"

سدرہ تانیہ کی بات پر چپ ہوئی تھی ارد گرد نظر دوڑائی تھی پر ثمن وہاں اب کہیں نہیں تھی

انہی دلی طور پر افسوس تھا پر حمزہ کے آگے وہ خاموش تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ قدرے سائیڈ پر تھا

سامنے اسے دیکھ اب ضبط کی انتہا پر تھا شیشے کا گلاس لبوں سے لگاتے باقی بچا پانی چہرے پر گراتے غصہ ضبط کرنا

چاہا

Kitab Nagri Special

یہ ماحول اس پر کسی کی نظریں پاتے اس کے اندر آگ کے شعلے مزید بڑھکا رہے تھے
وہی گلاس اس کے ہاتھ کے دباو سے ہتھیلی میں اب چکنا چور تھا

یہ سب تو میرا چنا ہے

مجھے تکلیف کیوں ہو رہی ہے پھر "

گلاس ہاتھ سے پھینکتے وہ ویسے ہی وہاں گیا تھا جہاں وہ دھیمی سی مسکان سے محو گفتگو تھی

یہ سب کیا ہے مسٹر حمزہ کیانی "

حمزہ نے اس کی آواز سے سامنے دیکھا تھا اسکے بھیچے جڑوں سے نظر اس کے ہاتھ پر پڑی تھی

www.kitabnagri.com

تمہارے ہاتھ پر کیا ہوا ہے ؟

حمزہ نے اس کی بات نظر انداز کرتے فکر مندی سے پوچھا تھا

سدرہ پھوپھو نے بھی اس لمحے اس کے خون رستے ہاتھ کی جانب دیکھا تھا

تانیہ اور کمال اس نئے آنے والے شخص سے انجان تھے تو وہ خاموش ہی تھے

Kitab Nagri Special

زاویان بیٹا یہ کیا ہوا "

وہ مسلسل بہتے خون سے پریشان تھیں

ایک دم پریشانی کا ماحول چھایا تھا

حمزہ پٹی کرو اس کی دیکھو کتنا خون بہہ رہا ہے "

وہ اس کا ہاتھ تھامتے پریشان ہوتے بولیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو کچھ نہیں ہے "

وہ ہاتھ کینچھتے بولا تھا

شیشہ اندر تک کھبا ہے اور کچھ نہیں ہے یہ دھیان کہاں تھا تمہارا "

وہ اس کی بات پر آنکھیں دکھاتے اس کا ہاتھ پھر سے تھام چکیں تھیں

Kitab Nagri Special

جبکہ وہ کسی کی بھی پروا کیے بغیر صرف اسے دیکھنے میں مصروف تھا جو لا پروا تھی وہ لب بھینچے تکلیف ضبط کیے تھا

تانیہ اور کمال انہیں مصروف دیکھ وہاں قریب پڑی چیئر ز پر اب بیٹھ چکے تھے
اب وہاں صرف پھوپھو تھیں اور وہ تذبذب میں گھری کھڑی تھی کہ وہ وہاں سے بس کسی طرح غائب ہو جائے



وہ وہاں سے ابھی پرے جاتی کے ہاتھ پر گرفت سی محسوس ہوئی

زارہ کی جان حلق میں اٹکی تھی

میری نیندیں حرام کر کے جناب بڑے سکون میں ہیں " www.kitabnagri.com/

اسکی گھمبیر سرگوشتی کچھ باور کر رہی تھی

ہاتھ چھوڑیں میرا "

وہ ارد گرد دیکھتے دبا سا غرائی تھی شکر تھا کمال اور تانیہ کا دھیان نہی تھا

Kitab Nagri Special

ہاتھ پر چوٹ لگی ہے طبیب کی نظریں کرم چاہیے"
وہ مزید قریب ہوتے اس کے کان کے بالکل قریب بولا

زارہ نفرت سے پیچھے ہوئی تھی دانستہ طور پر اس کی سانسیں حجاب کے باوجود بھی کان پر محسوس ہوئیں تھیں

زاویان"

حمزہ کی آواز سے زارہ شرم میں گڑتے فوری پیچھے ہوئی تھی

Kitab Nagri

وہ عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا جبکہ زاویان ابھی بھی ازلی ڈھیٹ بنتے اس کو مسلسل تاڑ رہا تھا

آج بھی گھٹیا نظروں کے مالک ہو تم"

اس کی بڑا بڑھٹ سنتے وہ سر جھٹک کے مسکرایا تھا

Kitab Nagri Special

ہاتھ دو بینڈج کروں"

حمزہ نے اسے متوجہ کرتے اس کا زخم صاف کیا تھا

کت گہرا تھا

آہ۔۔۔"

وہ اس کی کراہ سے پلٹی تھی

کیا زیادہ پین ہو رہی ہے؟

حمزہ نے پٹی کرتے پوچھا



www.kitabnagri.com

بہت زیادہ پر یہاں"

وہ اس پر نظریں جمائے دل کی جانب اشارہ کرتے بولا"

مجھے لگتا ہے چوٹ تمہارے دماغ پر لگی ہے"

حمزہ نے فرسٹ ایڈ باکس سائیڈ پر کیا تھا اب وہ قدرے سائیڈ پر خاموش لڑکی سے مخاطب تھا

Kitab Nagri Special

مجھے آپ سے بات کرنی ہے مس"

زاویان نے پٹی زدہ مٹھی بھینچی تھی تکلیف زخم کے باوجود دل میں جاگی تھی

یا شیور۔۔۔"

وہ زہریلی مسکراہٹ زاویان کی جانب اچھالتے بولی تھی اس کا غصے سے بھرا سرخ چہرہ دل کو بے تحاشہ سکون دے رہا تھا

منظر اب دھندلا گیا تھا وہ اس سے ایک بار پھر دور جا چکی تھی



آپ جانتی ہیں میں یہ شادی کیوں کر رہا ہوں"

زائرہ چپ سی ہوئی تھی وہ تو انکار کرنے آئی تھی نا اسے اس سب سے کوئی سروکار نہیں تھا

جی میں سمجھی نہیں"

Kitab Nagri Special

وہ اس کو دیکھتے نظریں جھکا گئی تھی

دور کسی کے دل میں یہ منظر بری طرح مرچیں بھر رہا تھا

مجھے نہیں پتہ آپ کو سچ پتہ ہے یا نہیں مگر میں شادی شدہ ہوں اور میری ایک بیٹی بھی ہے "

حمزہ نے بات اس کے سامنے رکھی تھی

زائرہ نے بے یقین سی نظریں اٹھائیں تھیں اسے تانیہ پر حیرانی ہوئی وہ اس کو انجان رکھتے اس کی شادی ایک شادی شدہ مرد سے کر رہی تھیں کیا اپنی بیٹی کے ساتھ بھی وہ ایسا کرتیں "

وہ محض دکھ سے سوچ سکی تھی اور یقین سے یہ بات کمال کو بھی نہیں پتہ ہوگی ورنہ وہ کبھی یہ نا انصافی نہ کرتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ انکار کرنا چاہیں تو مجھے کوئی پرالیم نہیں ہوگی "

وہ بالکل سپاٹ لہجے میں بولا تھا

میں آپ سے ---"

Kitab Nagri Special

وہ کچھ کہتے رکی تھی

مم۔۔۔ مجھے منظور ہے"

سایہ سا محسوس ہوتے جانے وہ کیوں یہ بول بیٹھی تھی

یہ کیا کہہ رہی ہو تم زائرہ پاگل ہو تم"

دل سے آواز آئی تھی

میں چاہوں گا کہ آپ اس رشتے سے یا مجھ سے کوئی امید نہیں وابستہ کیجیے کیونکہ میں یہ شادی صرف اپنی بیٹی کے لیے کر رہا ہوں"

www.kitabnagri.com

اس لیے آپ چاہیں تو کچھ وقت لے لیں تاکہ فیصلہ کرنے میں آسانی ہو کیونکہ میں اس رشتے کے حوالے سے لے کر آپ کو کسی اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہتا"

آپ سے آج ملاقات کا مقصد بھی یہی تھا

Kitab Nagri Special

وہ ٹھہرے انداز میں بولتے اسے بہت کچھ باور کر رہا تھا

پر وہ تو دل اور دماغ کی جنگ میں تھی



بی جان زاویان نے اچھا نہیں کیا

مدیحہ چچی دلی طور پر یہ قبول نہیں کر پارہی تھیں

ضداد بھائی نے بچپن سے یہ رشتہ طے کیا ہے اگر وہ آج گاؤں آجاتے تو شاید وہ انکار نہ کرتا

وہ پھر سے جلے دل سے بولیں تھیں

وہ اپنے باپ کے قابو میں بھی نہیں ہے مدیحہ

سامیہ نے پاس جاتے حصہ ڈالنا جیسے فرض سمجھا تھا

Kitab Nagri Special

بی جان سارے معاملے میں خاموش تھیں انہیں زاویان سے اس حرکت کی امید نہی تھی کتنا مان تھا انہیں اس پر
پر وہ انکار کر کے بری طور توڑ چکا تھا

یہ جو ہوا ہے میرے خیال سے بہتر ہو ازور زبردستی سے رشتے نہی بنتے آگے جا کر مسئلے پیدا ہوتے ہیں "
زمان نے اپنی بیوی کو سمجھایا تھا



لیکن ہماری بیٹی کو انکار اس نے سب کے سامنے کیا ہے "
مدیحہ کسی طور پر غصہ نہی قابو کر پار ہی تھیں

حوصلہ رکھیں بیگم اللہ نے چاہا تو زمر کا نصیب بہترین ہو گا بے شک وہ بہتر سے بہترین عطا کرنے والا ہے "
وہ اب سمجھا ہی سکتے تھے کیونکہ وہ اپنے بھتیجے کی ضد سے بھی واقف تھے

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔ اسے تنہا پاتے موقع کا فائدہ اٹھاتے وہ اس جانب بڑھا

Kitab Nagri Special

اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیکھتے وہ چلاتی جب
اس کا ہاتھ کیینچھتے قدرے تنہائی والے گوشے پر لاتے جھٹکا تھا
وہ بامشکل گرتے گرتے بچی تھی

پلر کی اوٹ اسے چھپا گئی تھی

اس شخص کو عرصے بعد خود سے بے تحاشہ قریب دیکھتے وجود میں نفرت کی لہر بھر چکی تھی کیینچھنے کی وجہ سے
دھڑکنیں ابھی بھی منتشر سی تھیں



نام بھول گئی میرا یا ہمارے مابین قائم رشتہ بھول چکی ہو کیسے حامی بھری تم نے اس رشتے کی۔۔۔۔۔"

وہ چاہ کے بھی اشتعال نہیں دبا پار ہاتھ حمزہ سے باتیں کرتا دیکھ وہ پاگل سا ہو رہا تھا اس کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر
تھا بے معنی یا بے وقعت تو نا تھا پھر کیا تھا اب کیسے برباد کرنا ہے جو حق جتا رہا ہے وہ محض سوچ سکی تھی

نام تو تمہارا میں مر کر بھی نہیں بھول سکتی ہوں "

Kitab Nagri Special

ناچاہتے ہوئے بھی اس کے ہونٹوں پر اب مسکراہٹ در آئی تھی

ہاں مرنے کے بعد تختی پر لکھا جانا ہے "

اب کی بار اس نے خونخوار نظروں سے دیکھا تھا

ہونہہ !!!

خیالی دنیا میں رہنے والے لوگ ہمیشہ خسارے پاتے ہیں اور تم وہ شخص ہو جسے سوچنا تو دور تصور میں لانا بھی میں گناہ سمجھتی ہوں "

استہزایہ لہجے میں بولتے اس کا ایک ایک لفظ نفرت میں ڈوبا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاویان گہرا سانس بھر کے رہ گیا تھا سر میں درد کی ایک ٹیس اٹھی تھی

تم سمجھ بھی رہی ہو کیا کر رہی ہو تم "

وہ جھنجھلایا تھا

Kitab Nagri Special

میں بے سکون ہوں"

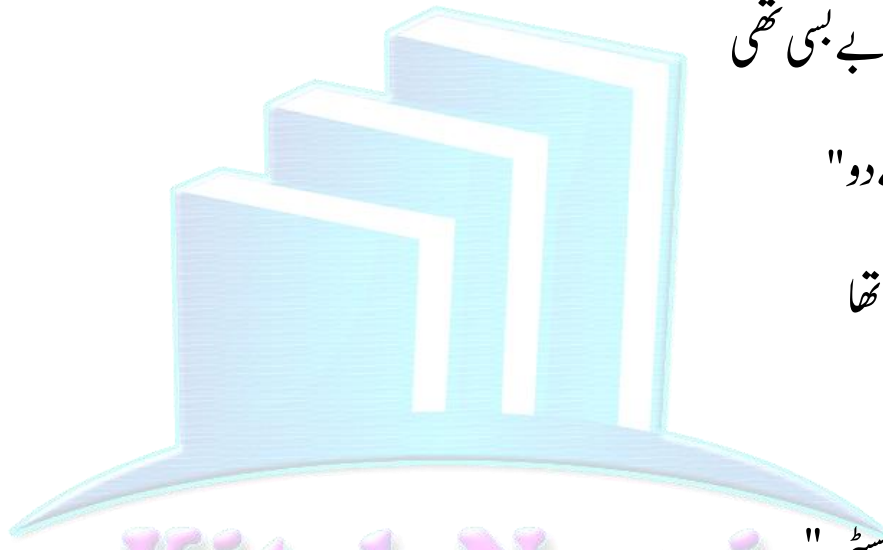
وہ اظطرابی کیفیت میں یک دم اس کے دونوں کندھے جھنجوڑ گیا تھا

زائرہ۔۔۔۔۔"

لہجے اور آنکھوں میں بے بسی تھی

مجھے سکون کی دعا دے دو"

وہ بے بسی سے گویا ہوا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کو نہیں جانتی مسٹر"

سوئے ان یور لمٹس"

ہاتھ کندھے سے جھٹکتے وہ سفاک ہوئی تھی

کہو تو یاد دلاؤں"

اس کی اڑی رنگت دیکھ لب دبائے تھے

Kitab Nagri Special

تم اب خوبصورت ہوئی یا پہلے سے تھی

یا غصے میں مجھے زیادہ میرے دل کے قریب لگ رہی ہو"

وہ اسکی جانب تھوڑا سا مزید جھکتے پلر کے دونوں جانب ہاتھ رکھتے اسے اپنی قید میں جیسے گرفتار کرنا چاہتا تھا

انچ بھر کا فاصلہ بھی ختم تھا

شرم نام کی چیز ہے آپ میں مجھے یوں سارے گھر والوں کی موجودگی میں تنہائی میں لانا

اپنے بھائی کی ہونے والی بیوی کے ساتھ فلرٹ کرتے خدا کا تھوڑا سا خوف ہی کر لیں"

Kitab Nagri

وہ اس کی بات پر سرخ چہرہ لیے غصہ پیتے اس کی زبان تک کاٹ دینا چاہتا تھا پر اس لمحے ضبط بھی کمال کا آیا تھا

وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں بولتے رخ موڑتے چلتے بنی تھی

Kitab Nagri Special

ابھی وہ ایک قدم مزید دور بڑھاتے ابھی فاصلہ قائم کرتی جب اس کا بازو پھر سے کینچھا تھا سختی ہنوز برقرار تھی ماحول میں فسوں سا چھا گیا تھا عرصے بعد اس کو خود سے قریب محسوس کرتے جانے کیوں اب حق جتنا غالب آ رہا تھا

پر اس کی یہ من مانیاں اس کا خون بری طرح جلانے کا کام کر رہی تھیں

تمہاری اطلاع کے لیے ابھی میں مرا نہیں ہوں جو تم جشن منانے کی تیاریوں میں ہو"
اپنا چہرہ اس کے قریب لاتے جتایا

اس کے لہجے کا استحقاق اسے چند پل سن کر گیا تھا

وہ اب کی بار اس کے چہرے پر جھکتے کوئی عمل کر تا جب اسے خود سے دور دھکا دیا تھا

www.kitabnagri.com

زہر لگتے ہیں مجھے وہ مرد جو بے نام رشتے سے عورت کو چھونے کے بہانے ڈھونڈے"

وہ بامشکل آنسو پی رہی تھی کیونکہ اس شخص کے سامنے رو کر اپنا مزاق تو ہر گز نہیں بنوانا تھا

اب اس کے ہاتھ کی گرفت اس کی بازو پر کمزور سی پڑ گئی تھی اس سے زیادہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے حقارت دیکھ دل تکلیف سے دہرا ہوا تھا

آخری بار صفائی دے رہا ہوں وہ نہیں رہا جو اس رات تھا اور جو ہوں وہ تم سمجھ نہیں پارہی۔۔۔۔۔"

وہ اس کا وجود اپنی موجودگی میں کانیتا محسوس کرتے کی بار خود کو ملامت کر چکا تھا پھر بھی وہ مضبوط بنی تھی

جانتے ہیں گر گٹ ماحول کے مطابق اپنا آپ بدلتا ہے زاویان زما دچوہدری جبکہ انسان موقع دیکھ کر"

یہاں ہر انسان پارسائی کے روپ میں درندہ ہے"

www.kitabnagri.com

وہ لفظوں کے وار چلاتے اسے خوشگوار ماحول میں سناکت و جامد چھوڑ کے جا چکی تھی

اس بار نہی دور ہوں گانا تمہیں ہونے دوں گا"

زاویان نے مکہ کی سختی پلر پر مارا تھا اس عمل سے پٹی پر خون کی بوندیں نمودار ہو گئیں تھیں

Kitab Nagri Special

لوگوں کو عورت ذات سے محبت ہوتی ہے "

مجھے اگر کبھی ہوئی تو شاندار وہ شرف تمہارے بالوں کو حاصل ہو "

حجاب کے بغیر اس شخص کی انگلیوں کا لمس اسے انگاروں پر دھکیل چکا تھا

آج یہی رہتا کہ تمہیں اندازہ ہو تم نے پنگہ کس سے لیا ہے "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کچھ نہیں کیا میرا یقین کریں "

نکلو اس کے ساتھ ہی تم جیسی بے حیا لڑکی پردہ دار عورتوں کو بھی خراب کرتی ہیں "

میں اپنی آخری سانس تک بھی تمہیں معاف نہیں کروں گی چوہدری

یو نہیں بے سکون رہو گے تم "

Kitab Nagri Special

مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا تم نے اب مزید تمہیں اپنی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی
آنسو تکیہ بگھور ہے تھے

وہ آنسو ضبط کیے تھی
وہ اس کے روم میں آئیں تھیں پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا تھا لیمپ اون کرتے بیڈ پر اس کے سرہانے کے
قریب بیٹھیں



تمہارے نصیب میں اس سے اچھا لڑکا ہوگا"

انشاللہ

کسی کی موجودگی پاتے سرعت سے سرخ آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا تھا

Kitab Nagri Special

پھوپھو۔۔۔"

وہ سسکی تھی ضبط کے بندھن اب ختم تھے

وہ کیوں نہیں ہو سکتا میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا کچھ بھی"

خودی ہو گیا یہ سب"

میرا یقین مانیں میں نہیں ایسا چاہتی تھی"

وہ تکیے سے سر اٹھاتے ان کی گود میں رکھ چکی تھی

وہ اس کے بکھرے سیاہ بالوں میں ہاتھ پھیر رہیں تھیں شمن انہیں پیاری تھی

حمزہ کی شادی کے وقت وہ میٹرک میں تھی انہیں تب بھی وہ پسند تھی پر عمروں کے فرق کو دیکھتے حمزہ کی پسند کے آگے تب بھی وہ ہار گئیں تھیں

اب ایک موقع جو تھا پر پھر سے وہ حمزہ کے آگے ہار گئیں تھیں کیونکہ وہ جانتی تھیں اگر وہ شمن کو زور زبردستی اس کی زندگی میں شامل بھی کر دیتیں اس کا سلوک غیر منصفانہ ہی رہنا تھا جب تک وہ دل سے راضی نہ ہوتا"

Kitab Nagri Special

انہی سوچوں میں تھیں جب میشا کے رونے کی آواز سے ثمن ان کی گود سے ہڑبڑاتے اٹھی تھی

میشو۔۔۔"

وہ نام پکارتے بستر سے اٹھتے باہر بھاگتے گئی تھی

حمزہ تمہیں کچھ کہہ نادے"

پھوپھو اس کے بستر پر چھوڑی سلوٹ زدہ جگہ کو دیکھتے سانس بھرتے رہ گئیں



دور سے اسے دیکھا تھا بس وہ اسے لے کر بے زار سا ٹہل رہا تھا

حویلی کے گہرے سنائے میں صرف اس کی رونے کی آواز گونج رہی تھی

وہ چاہتے ہوئے بھی قدم نہیں روک پائی تھی

بس میرا بچہ"

حمزہ ہلکان سا تھا وہ جھنجلا گیا تھا اب

Kitab Nagri Special

صبح اس نے مارنگ میں جلدی ہو سپیٹل بھی جانا تھا اس لمحے نیند کی بھی شدید طلب تھی
سدرہ زبردستی اسے میٹھا کو تھما کر آئیں تھیں آیا وہ پھنے خان اس کی ضرورت جان پاتا ہے یا نہیں
پر اس کا مسلسل رونا اس کی سمجھ سے اب باہر تھا

دیں مجھے "

چند لمحے ہاتھ اس کے آگے بڑھائے تھے
وہ خود ہی اسے لینے اس کے اونچے قد کو دیکھتے پنوں کے بل اب زرا اونچی سی ہوئی تھی



اب پلیز کوئی فضول کا لیکچر نہیں دیجیے گا"

بھگی نیلی آنکھیں لیے وہ غصہ ضبط کیے پہلے ہی اسے اگاہ کر رہی تھی

حزہ فلحال خاموش رہا تھا

وہ اس کو گود میں بھرے ہی کیچن میں جا چکی تھی پر اس کا رونا ابھی بھی کم نہیں ہوا تھا

Kitab Nagri Special

حمزہ نے دور سے منظر دیکھا اسے سلیب پر بٹھاتے وہ اس کے لیے فیڈر بناتے مسکراتے اب جانے اس کے ساتھ کونسے راز و نیاز کرنے میں مصروف تھی اور میٹھا بھی اب ہاتھ میں کوئی بسکٹ کاپیس پکڑے چپ تھی

کاش کے تم ہمارے ساتھ ہوتی ردا "

میری بیٹی ماں کے لمس کو ترستے یوں نہیں روتی "

وہ اس کی آواز سے سوچوں کی گرداب سے باہر آیا تھا

اسے بھوک لگی تھی احساس تھا آپ کو خود تو آپ رشتے کرانے میں مصروف تھے

اس چکر میں میری جان کو اتار لایا ہے آپ نے "

یہ جس دل سے بولی تھی بس وہ جانتی تھی

www.kitabnagri.com

وہ آنکھیں سیڑے حق جتا رہی تھی حالانکہ خود تو جیسے دادی اماں تھی نا وہ

یہ سوچتے نا چاہتے ہوئے بھی حمزہ کے لب اس کی بات پر مسکرائے تھے جسے چھپانے کے لیے وہ چہرہ اچھا گیا تھا

فیڈر ختم کرتے وہ اس کی گود میں اب پر سکون سی کھیل رہی تھی

Kitab Nagri Special

کدھر۔۔۔؟

وہ میرے روم میں جا رہی ہے "

شمن نے تلخ کلامی سے فحال گریز ہی کیا تھا

مش بابا کے پاس واپس آو"

حمزہ نے آگے آتے ہاتھ پھیلا یا تھا

وہ مزید اس سے چمٹ گئی تھی

شمن نے اس لمحے فخر سے دیکھا تھا



اسے رہنے دو اس کے ساتھ "

سدرہ کی آواز پر وہ دانت پیستے رہ گیا وہ اسے لے کر روم میں جا چکی تھی

Kitab Nagri Special

آپ کیوں اسے بڑا دے دے رہی ہیں"

مزید اٹیچ ہو رہی ہے وہ اس سے"

وہ اس کے کمرے کے بند دروازے پر نظریں جمائے تھا

تمہاری بیوی آرہی ہے دور کر لینا اسے"

وہ ناچاہتے بھی تلخ ہوئیں تھیں

جیسے میں تو شوقیہ شادی کر رہا ہوں نا"

حمزہ تا دیر ان کی بات کے اثر میں رہا تھا



روم میں آتے بھی وہ بے چین تھا ایسا نہی تھا کہ میثا اس کے ساتھ ہوتی وہ اکثر سدرہ اور شمن کے پاس ہی ہوتی
پر اب شمن کی نظروں میں اپنے لیے چمک دیکھتے وہ روڈ ہونے پر مجبور تھا

Kitab Nagri Special

سلگتے دل کو مزید جلانے کے لیے سگریٹ سلگائی تھی
دانستہ طور پر وہ شمن کی میشا سے مزید نزدیکی سے جل بھن رہا تھا
آنکھیں میچیں تھیں

Doctor why u want to get thirty percent discount on ur life"

سگریٹ اس کے ہونٹوں سے کینچھی تھی دانستہ اس کی انگلیوں کا لمس اپنے ہونٹوں پر آج بھی محسوس ہوا تھا



تم دور جو رہتی ہو اب "

لب مسکرائے تھے

اس کی میٹھی سی سرگوشی کانوں میں گونجی تھی

وہ سگریٹ کے تحلیل شدہ دھوئیں میں پھر اسے ڈھونڈ رہا تھا

مجھے میری بیٹی چاہیے "

Kitab Nagri Special

انگلی جلنے سے وہ بند آنکھیں کھولتے یکدم سیدھا ہوا تھا

آدھی سے زیادہ سلگتی سگریٹ ایش ٹرے میں مسلی تھی

روم سے باہر قدم رکھتے اس کے روم کی جانب بڑھا تھا

یہ ایک غیر اخلاقی طریقہ ہے

دل نے دہائی دی تھی

وہ لاونج کے سناٹے کو چور نظروں سے دیکھ رہا تھا ایک ہاتھ سیڑھیوں کے بائیں جانب بنے کمرے کی نوب پر بھی تھا



دروازہ کھلا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پہلی دفعہ وہ اس کے روم میں تھا

لمپ کی روشنی میں دیکھا اسے میٹا نہی دکھی ماتھے پر بل آئے تھ مزید قدم سنگل بیڈ کی جانب بڑھائے تھے

وہ اس کے سینے پر تھی کفر ٹردونوں پر تھا اس لیے نظر نہی آئی

پاگل لڑکی "

Kitab Nagri Special

حمزہ نے میشا کو اٹھانا چاہا تھا پر ثمن کی بازو کی گرفت اس پر مضبوط تھی

وہ جھکتے میشا کے سر کو چومتے پرے ہٹا تھا

جیسے ہی وہ باہر گیا تھا

اس کے لب زخمی سا مسکرائے تھے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

